نمازِ مسافر کے احکام

(سوالا/جوابا)

مصنف

ابو البنات فراز عطاری مدنی

نظرثانی

ابو احمد مفتی انس رضا قادری عطاری مدنی

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

درود شریف کی فضیلت

جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، حدیث 1835)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیش لفظ

اللہ پاک نے ہر انسان میں کوئی نا کوئی صلاحیت رکھی ہوتی ہے۔انسان اگر اپنی صلاحیت کو پہچان کر اس کو کام میں لے آئے تو یہ اس کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کا سبب بن سکتا ہے۔الحمد للہ شروع سے ہی میں نے اپنے اندر کلام کو مختصر، عام فہم اور جامع کرنے کی صلاحیت کو پایا ہے اور اپنی تقریرات و تحریرات میں اس کو استعمال بھی کیا ہے۔سب سے پہلے فتاوی رضویہ جلد 30 کے پہلے رسالہ کی تلخیص و تسہیل (یعنی خلاصہ اور آسان) کرنے کا کام کیا تو اس سے کافی ہمت بندھی، پھر مزید 7 رسالوں پر کام کیا۔اس کے بعد مزید کتابوں پر کام کرنے کی سعادت ملی بالخصوص "سجدہ سہو کے مسائل سوالا جواب" اور "عدت و سوگ کے احکام"۔اس کے بعد کافی عرصہ فتاوی کی مصروفیت رہی اور اب تک 1700 فتاوی لکھنے کی سعادت مل چکی ہے، ہر 100 فتاوی کی الگ پی ڈی ایف بنام "100 شرعی مسائل کا مجموعہ" موجود ہے۔کچھ عرصہ پہلے یہ ذہن بنا تھا کہ مسافر کی نماز کے احکام کو مختصر، آسان اور سوال جواب کے انداز میں عوام کے لئے تحریر کیا جائے تاکہ لوگ ان مسائل کو سمجھ کر سفر میں نماز میں کے بارے میں ہونے والی الجھن کو دور کرسکیں اور نماز جیسی اہم عبادت کو درست انداز میں ادا

کر سکیں۔ الحمد للہ دو دن میں یہ کام مکمل ہو گیا اور حسن اتفاق سے یہ رسالہ 25 صفحات اور 63 سوالات پر مشتمل ہوا۔ میں یہاں خاص طور پر اپنے محسن و مربی، مشفق و مہربان استاد مفتی انس رضا قادری صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں جنھوں نے بلا مبالغہ کئی مصروفیات کے باوجود اس رسالہ کو چیک کیا اور اپنے تاثرات سے نوازا۔ اللہ پاک ان کے وقت میں بھی برکت عطا فرمائے۔ اس کتاب میں تقریبا مسائل بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، نمازِ مسافر کے احکام کی تلخیص ہیں، چند مسائل کی تلخیص حصہ 3 سے کی ہے اور چند مسائل دار الافتاء اہلسنت کے فتاوی سے شامل کئے ہے۔ اللہ پاک اس کتاب کو امت کے لئے نافع اور میرے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ اس کتاب میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں یا کسی موضوع سے متعلق مشورہ دینا چاہیں تو اس نمبر 03333231223 پر صرف واٹس ایپ کریں۔ آخر میں اس ہستی کا ذکر ضرور کروں گا جس کی نسبت اور فیضان سے آج کچھ لکھنے، بولنے، سمجھنے، سمجھانے کی قابلیت پیدا ہوئی اور وہ ہستی ہے شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ۔ اللہ پاک ہمارے مرشد کو عافیت والی طویل عمر عطا فرمائے اور ہمیں ان کا مطیع و فرمانبردار بنائے۔ آمین بجاہ خاتم النبیین ﷺ

ابو البنات محمد فراز عطاری مدنی

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

گریجویٹ آف کامرس

16 جمادی الاخر 1445 بمطابق 30 دسمبر 2023

تاثرات

مولانا فراز مدنی صاحب کی مختصر جامع اور آسان فہم کتاب سفر کے متعلق مکمل پڑھی، ماشاء اللہ بہت اچھے انداز سے انہوں نے سفر کے متعلقہ اہم مسائل کو پیش کیا ہے تا کہ ایک ہی مجلس میں اس کو مختصر وقت میں پڑھ کر مسائل کو سمجھا جا سکے۔ اللہ کریم ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور ان کے لیے یہ کتاب صدقہ جاریہ بنائے۔

ابو احمد مفتی انس رضا قادری

دار الافتاء اہلسنت لاہور

سوال 1: شرعی مسافر کون ہوتا ہے؟
جواب: جو کم از کم 92 کلومیٹر کا سفر کرنے کی نیت سے آبادی سے باہر ہو جائے وہ شرعی مسافر ہے۔

سوال 2: 92 کلومیٹر کی مسافت کا اعتبار گھر سے ہو گا یا شہر کی حدود سے؟
جواب: شرعی مسافت میں دو شہروں کی حدود کے درمیانی فاصلے کا اعتبار ہوتا ہے نہ کہ اپنے گھر سے دوسرے شہر کی رہائش گاہ تک کا۔

سوال 3: اگر ایک جگہ جانے کے دو راستے ہیں ایک سے 92 کلومیٹر بنتا ہے دوسرے سے نہیں تو شرعی سفر کا اعتبار کس سے ہو گا؟
جواب: جس راستے کو بندہ اختیار کرے گا اسی کا اعتبار ہو گا۔ اگر 92 کلومیٹر والے راستے سے گیا تو شرعی سفر کہلائے گا اور کم والے سے گیا تو شرعی سفر نہیں۔

سوال 4: آج کل سفر بہت جلدی طے ہو جاتا ہے، اگر کسی نے دور دراز کا سفر ہوائی جہاز یا جیٹ جہاز کے ذریعے جلدی طے کر لیا تو بھی شرعی مسافر کہلائے گا؟
جواب: اصل اعتبار مسافت کا ہے، اگر کسی نے 92 کلومیٹر یا زیادہ کے سفر کو جلدی طے کر لیا تو بھی مسافر ہے اور کسی نے 92 کلومیٹر سے کم کا سفر کئی دنوں میں طے کیا تو بھی وہ شرعی مسافر نہیں۔

سوال 5: کیا صرف 92 کلو میٹر کے سفر کی نیت سے بندہ مسافر ہو جاتا ہے؟
جواب: جی نہیں! جب تک بندہ شہر یا گاؤں کی آبادی سے باہر نہ ہو جائے اس وقت تک مسافر نہیں ہو گا، شہر سے سفر کر رہا ہو تو یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو متصل آبادی ہے اس سے بھی باہر ہو جائے۔

سوال 6: آبادی سے باہر ہونے سے مراد کہاں کی آبادی ہے؟
جواب: جس طرف جا رہا ہے اس طرف آبادی ختم ہونا مراد ہے، محاذات یعنی آمنے سامنے دوسری طرف ختم نہ ہوئی ہو تو اس سے فرق نہیں پڑے گا۔

سوال 7: اسٹیشن یا ائیر پورٹ پہنچنے سے مسافر شمار ہو گا؟
جواب: جہاں پر اسٹیشن یا ائیر پورٹ آبادی سے باہر ہیں وہاں پہنچنے سے مسافر ہو جائے گا اور جہاں آبادی میں ہیں وہاں مسافر نہیں ہو گا۔ کراچی میں اسٹیشن اور ائیر پورٹ دونوں آبادی میں ہیں۔

سوال 8: کیا ٹول پلازہ پہنچ کر آدمی مسافر ہو تا ہے؟
جواب: ضروری نہیں کہ ٹول پلازہ شہر کی متصل آبادی کے بالکل باہر ہو، بعض اوقات شہر کی متصل آبادی سے بہت دور ٹول پلازہ بنایا جاتا ہے لہذا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ٹول پلازہ پہنچ کر آدمی مسافر ہو جاتا ہے۔

سوال 9: اگر دو مستقل شہروں کی آبادی مل جائے تو قصر کرنے کے لئے دوسرے شہر کی آبادی سے بھی نکلنا ہو گا؟

جواب: اگر دو مستقل شہروں کی آبادی مل جائے تو فقط اپنے شہر کی حدود سے نکلتے ہی مسافر کا اطلاق ہو جائے گا اور اب وہ قصر کرے گا اگرچہ دوسرے شہر کی آبادی میں ہو۔

سوال 10: اگر کوئی شخص 60 کلومیٹر کے ارادے سے نکلا ہوا پھر وہاں جا کر مزید 60 کلومیٹر کا سفر کرنے کا ارادہ کیا تو کیا وہ مسافر ہو گا کیونکہ ٹوٹل سفر تو اس کا 120 کلومیٹر ہو گیا؟

جواب: وہ شخص مسافر نہیں کہلائے گا کیونکہ شرعی سفر کے لئے شرط یہ ہے کہ جہاں سے چلا وہیں سے کم از کم 92 کلومیٹر کے سفر کا ارادہ ہو، اگر پہلے کچھ کلومیٹر کی مسافت طے کرنے کی نیت تھی پھر وہاں جا کر پھر آگے سفر کی نیت کی جو 92 کلومیٹر سے کم تھی تو اس طرح پوری دنیا گھوم لے مسافر نہیں۔

سوال 11: اگر کسی کی نیت 120 کلومیٹر سفر کی ہی ہو لیکن ارادہ یہ ہو کہ پہلے 60 کلومیٹر کی مسافت پر جا کر کام وغیرہ نمٹائے گا پھر آگے کا سفر کرے گا تو مسافر ہو گا یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں بھی مسافر نہیں ہو گا کیونکہ شرعی سفر کے لئے شرعی سفر کا متصل (continiously/uninterrupted) ہونا ضروری ہے۔ اگر پہلے سے 60 کلومیٹر پر جا کر کام کرنے کی نیت ہے پھر آگے کا سفر کرنے کا ارادہ ہے تو یہ سفر متصل نہ ہوا یعنی درمیان میں رکنا ضمناً نہ ہو بلکہ پہلے مقصود یہیں جانا ہو تو مسافر نہیں کہلائے گا۔

سوال 12: مسافر کی نماز کا حکم کیا ہے؟
جواب: مسافر پر چار رکعت والی فرض نماز کو دو کر کے پڑھنا واجب ہے۔ اگر مسافر نے جان بوجھ کر پوری نماز پڑھی تو گناہ گار ہو گا اور اس پر اس نماز کو دو کر کے دوبارہ غیر مکروہ وقت میں پڑھنا واجب ہے۔

سوال 13: چار رکعت والی فرض نماز مسافر نے جان بوجھ کر پوری پڑھی اس کا کیا حکم ہو گا؟
جواب: مسافر نے جان کر قصر کے بجائے پوری پڑھی تو وہ گناہ گار ہو گا، اگر مسافر نے دوسری رکعت پر قعدہ کیا تھا یعنی التحیات میں بیٹھا تھا تو دو رکعت اس کے فرض ادا ہو گئے اور بعد والی دو رکعتیں نفل مگر اس فرض کو دو کر کے دوبارہ ادا کرنا واجب ہے، اور اگر دوسری پر قعدہ نہیں کیا تھا تو آخر میں سجدہ سہو کر لے، یہ چار اس کے نفل ہو جائیں گے اور فرض اس کو دوبارہ ادا کرنے ہوں گے۔

سوال 14: مسافر نے بھول کر دو کی جگہ چار رکعت پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
جواب: مسافر نے اگر بھول کر دو کی جگہ چار رکعت پڑھی اور سجدہ سہو بھی نہیں کیا تو اگرچہ گناہ گار نہیں مگر نماز دو کر کے دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال 14: اگر مسافر کو یاد نہ رہا اور اس نے بھول کر چار رکعت پڑھ لی مگر اس کو نماز میں یاد آ گیا تو کیا حکم ہو گا؟
جواب: مسافر کو قصر کرنا یاد نہ رہا تو اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ اگر تیسری کا سجدہ کرنے

سے پہلے پہلے اس کو یاد آجائے تو واپس آئے، سجدہ سہو کرے، اس کی نماز درست ہو جائے گی، اور اگر تیسری کا سجدہ کرنے کے بعد یاد آیا تو آخر میں سجدہ سہو کر لے اس کی نماز درست ہو جائے گی۔

سوال 15: اگر مسافر بھول کر چار پڑھ رہا تھا مگر نماز میں یاد آنے کے باوجود بھی جان کر سجدہ سہو نہیں کیا یا اس کو یہ مسئلہ معلوم نہیں تھا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر مسافر بھول کر چار رکعت پڑھ رہا تھا اور یاد آنے کے باوجود اس نے سجدہ سہو نہیں کیا یا اس کو یہ مسئلہ معلوم نہیں تھا تو اب اس نماز کو دو کر کے دوبارہ ادا کرنا واجب ہے۔

سوال 16: کیا فرضوں کے علاوہ میں بھی قصر ہوتی ہے؟
جواب: قصر صرف چار رکعت والی فرض نماز میں ہوتی ہے، یعنی فرضوں کے علاوہ میں قصر نہیں ہوتی، سنتیں، نوافل اور وتر پوری ہی پڑھنی ہو گی۔ اسی طرح قصر صرف چار رکعت والی فرض نماز میں ہوتی ہے۔

سوال 17: اگر غیر مسلم 92 کلو میٹر کے سفر کے ارادے سے نکلا اور 50 کلو میٹر سفر کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تو اب پوری نماز پڑھے گا یا قصر کرے گا؟
جواب: غیر مسلم 92 کلو میٹر کے ارادے سے نکلا اور راستے میں مسلمان ہو گیا تو وہ قصر پڑھے گا۔

سوال 18- اگر نابالغ 200 کلو میٹر کے سفر کے ارادے سے نکلا اور 70 کلو میٹر سفر کرنے کے بعد بالغ ہو گیا تو اب پوری نماز پڑھے گا یا قصر کرے گا؟
جواب: نابالغ کم از کم 92 کلو میٹر کے سفر کے ارادے سے نکلا اور راستے میں بالغ ہو گیا تو اب آگے مزید کتنا سفر ہے یہ دیکھا جائے گا، اگر 92 یا اس سے زیادہ کلو میٹر کا سفر ہے تو قصر پڑھے گا ورنہ نہیں۔ سوال میں بیان کی گئی صورت میں وہ قصر پڑھے گا۔

سوال 19: عورت کو ایام مخصوصہ تھے اور وہ 120 کلو میٹر کے ارادے سے سفر پر نکلی اور 50 کلو میٹر سفر کرنے کے بعد ایام مخصوصہ سے فارغ ہوئی تو اب قصر کرے یا پوری پڑھے؟
جواب: عورت کو ایام مخصوصہ تھے اور وہ شرعی سفر کے ارادے سے نکلی اور راستے میں پاک ہو گئی تو اب وہاں سے آگے شرعی مسافت بنتی ہے تو قصر کرے گی ورنہ پوری پڑھے گی۔ سوال میں ذکر کی گئی صورت میں پوری پڑھے گی۔

سوال 20: کیا سفر میں سنت مؤکدہ معاف ہیں؟
جواب: امن کی حالت ہو یعنی ٹرین وغیرہ نکلنے کا خوف نہ ہو تو سنت مؤکدہ پڑھنی ہوں گی اور خوف اور جلدی کی حالت میں معاف ہیں۔

سوال 21: مسافر پر جمعہ فرض ہے یا نہیں؟ اگر وہ پڑھ لے تو؟
جواب: مسافر پر جمعہ فرض نہیں لیکن پڑھ لے تو ادا ہو جائے گا اور پھر ظہر پڑھنے کی

ضرورت نہیں۔

سوال 22: تو کیا مسافر جمعہ کی امامت بھی کر سکتا ہے؟
جواب: مسافر اگر امامت کا اہل ہے تو جمعہ کی امامت بھی کر سکتا ہے۔

سوال 23: مسافر کب تک مسافر رہتا ہے؟
جواب: مسافر جب واپس اپنی بستی (شہر یا گاؤں کی آبادی) میں پہنچے گا یا جس جگہ سفر کر کے گیا ہے وہاں پندرہ دن کی نیت کر لے گا تو اب مسافر نہیں رہے گا، اسی طرح جب مسافر اپنے وطن اصلی کی آبادی میں آجائے تو بھی مسافر نہیں رہے گا۔

سوال 24: مسافر ابھی شہر کی آبادی میں پہنچا نہیں اور اس نے پندرہ دن کی نیت کر لی یا پہلے سے کی ہوئی ہے تو کیا وہ مسافر رہے گا؟
جواب: مسافر جب تک شہر کی آبادی میں نہیں پہنچے گا مقیم نہیں ہو سکتا، پہلے سے نیت تھی اور اب آبادی میں آگیا یا آبادی میں پہنچنے کے بعد نیت کر لی تو اب مسافر نہ رہا۔

سوال 25: اگر کسی شخص نے دو جگہ پندرہ دن گزارنے کی نیت کی اور دونوں جگہیں مستقل ہیں جیسے مکہ و منیٰ کہ 10 دن مکہ میں گزارے گا اور 5 دن منیٰ میں، اسی طرح عرب امارات کے مختلف اسٹیٹ یا اسلام آباد اور پنڈی تو کیا وہ مسافر ہو گا یا مقیم؟
جواب: اگر کوئی شخص دو جگہوں پر پندرہ دن گزارنے کی نیت کرے اور دونوں مقام

مستقل ہوں تو اس صورت میں وہ دونوں جگہ مسافر ہی رہے گا۔

سوال 26: اگر کسی نے دو جگہوں پر پندرہ دن رکنے کی نیت کی مگر اس طرح کہ ایک جگہ دن میں رہے گا اور دوسری جگہ رات میں تو اب وہ کہاں مقیم کہلائے گا؟

جواب: اگر کسی نے دو بستیوں میں پندرہ دن رکنے کی اس طرح نیت کی کہ ایک جگہ دن میں رکے گا اور دوسری جگہ رات میں تو اگر پہلے وہاں گیا جہاں دن میں رکنے کی نیت ہے تو مقیم نہیں ہو گا، مسافر ہی کہلائے گا اور اگر پہلے وہاں گیا جہاں رات میں رکنے کی نیت ہے تو وہاں پہنچ کر مقیم ہو جائے گا اور پھر جہاں دن میں رکنا ہے وہاں جا کر بھی مقیم ہی رہے گا جبکہ دونوں بستیوں کے درمیان مسافت شرعی نہ ہو۔

سوال 27: اگر کوئی سفر حج پر گیا اور 1 ذوالحجہ کو مکہ پہنچا اور اس نے مکہ میں پندرہ دن رہنے کی نیت کر لی تو کیا وہ مقیم ہو گا؟

جواب: اگر کسی نے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی مگر اس کی حالت بتا رہی ہے کہ وہ پندرہ دن نہیں رکے گا تو اس کی نیت کا کوئی اعتبار نہیں، وہ مسافر ہی رہے گا۔ جو شخص حج کے لئے 1 ذوالحجہ کو مکہ پہنچا تو لازمی بات ہے وہ 7 یا 8 ذوالحجہ کو منی چلا جائے گا اور منی مستقل بستی ہے لہذا مکہ میں پندرہ دن کی نیت صحیح نہیں ہو گی۔

سوال 28: اگر کسی جگہ کام کے ارادے سے گیا مگر 15 دن کی نیت نہیں، یہی ذہن ہے کہ 10، 12 دن میں کام ہو جائے گا تو واپس چلا جاؤں گا، اب اگر کام میں تاخیر ہوئی اور وہ

مزید 5 دن رک گیا تو کیا مقیم ہو گا؟

جواب: اگر کسی جگہ بندہ 15 دن کے ارادے سے نہ گیا ہو، بلکہ یہی ارادہ ہو کہ 15 دن سے پہلے ہی کام نمٹا کر واپس چلا جائے گا، اب اگر اس کو وہاں مزید کچھ دن لگ گئے کہ 15 دن سے اوپر ہو گئے تب بھی وہ مسافر ہی رہے گا یہاں تک کہ آج کل آج کل کرتے سالوں بھی گزر جائے تو بھی مقیم نہیں ہو گا جب تک آئندہ 15 دن رہنے کی نیت نہ کر لے۔

سوال 29: کیا مقیم مقتدی مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: مقیم مقتدی مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے۔ جب مسافر امام دو پر سلام پھیر دے گا تو مقیم مقتدی اپنی باقی دو رکعت ادا کرے گا مگر اس میں قراءت نہیں کرے گا بلکہ جتنی دیر میں سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے اتنی دیر خاموش رہ کر رکوع کر لے گا۔

سوال 30: کیا مقتدیوں کو پتا ہونا ضروری ہے کہ امام مسافر ہے؟

جواب: اقتدا کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے یہ ہے کہ مقتدی کو امام کی حالت پتا ہو کہ وہ مسافر ہے یا مقیم، لہذا امام کو چاہیے کہ پہلے ہی بتا دے کہ میں مسافر ہوں، پہلے بتایا ہو یا نہ بتایا ہو پھر بھی اپنا سلام پھیرنے کے بعد بتا دے کہ میں مسافر ہوں، مقیم اپنی نماز مکمل کر لیں

سوال 31: اگر مسافر امام نے بھول کر پوری نماز پڑھا دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر امام نے اگر بھول کر پوری نماز پڑھا دی تو مسافر امام اور مسافر مقتدیوں کی

نماز واجب الاعادہ ہو گی یعنی اب وہ اس نماز کو دو کر کے پڑھیں گے جبکہ مقیم مقتدیوں کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال32: مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے؟
جواب: مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز ادا کر سکتا ہے اور اس صورت میں مسافر پوری نماز ہی پڑھے گا۔

سوال33: اگر مسافر نے مقیم امام کے پیچھے نماز شروع کی مگر کسی سبب سے مسافر کی نماز ٹوٹ گئی تو جب وہ اس نماز کو انفرادی طور پر پڑھے گا تو پوری پڑھے گا یا قصر؟
جواب: مسافر کی نماز مقیم کے پیچھے کسی سبب سے فاسد ہو جائے تو جب وہ اپنی پڑھے گا تو قصر پڑھے گا۔

سوال34: اگر کوئی شخص اپنے شہر میں تھا اور نماز کا وقت شروع ہو گیا مگر اس نے نماز ادا نہیں کی، پھر اس نے سفر شرعی کیا اور آبادی سے باہر ہو کر نماز کے لئے رکا تو اب وہ قصر کرے گا یا پوری پڑھی گی؟
جواب: اگر نماز نہ پڑھی ہو تو قصر یا پوری نماز پڑھنے میں آخری وقت کا اعتبار ہے، لہذا کسی نے اپنے شہر میں نماز کا وقت پا لیا مگر نماز نہیں پڑھی پھر سفر شرعی کیا اور اب شہر کی آبادی سے باہر ہونے کے بعد نماز کے لئے رکا تو قصر پڑھے گا۔

سوال35: اگر کوئی سفر سے واپس آرہا ہے اور نماز کا وقت شروع ہونے کے باوجود نماز نہیں پڑھی اور اپنے شہر کی آبادی میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھی تو قصر کرے گا یا پوری پڑھے گا؟
جواب: اس صورت میں وہ پوری نماز ادا کرے گا کیونکہ نماز نہ پڑھی ہو تو قصر یا پوری میں آخر وقت کا اعتبار ہوتا ہے۔

سوال36: سفر میں جو نماز قضا ہوئی وہ حالت اقامت میں پڑھنی ہو تو پوری پڑھیں گے یا قصر؟
جواب: جو نماز جس حالت میں قضا ہوئی اس کو اسی طرح پڑھا جائے گا۔ اگر حالت اقامت میں نماز قضا ہوئی تو وہ نماز سفر میں بھی پوری پڑھنی ہوگی اور شرعی مسافر ہونے کی حالت میں نماز قضا ہوئی حالت اقامت میں بھی وہ نماز قصر پڑھی جائے گی۔

سوال37: وطن کی کتنی اقسام ہیں؟
جواب: وطن کی دو قسمیں ہیں۔ وطن اصلی اور وطن اقامت

سوال38: وطن اصلی کی کیا تعریف ہے؟
جواب: وطن اصلی سے مراد وہ جگہ ہے جہاں آدمی پیدا ہوا ہو یا اس کے بیوی بچے وہاں رہتے ہوں یا وہاں مستقل سکونت اختیار کرلی ہو کہ اب یہاں سے واپس نہیں جائے گا۔

سوال39: وطن اقامت کی کیا تعریف ہے؟
جواب: وطن اقامت سے مراد وہ جگہ ہے جہاں مسافر نے 15 دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کی ہو۔

سوال40: اگر مسافر نے کسی جگہ شادی کر لی اور وہاں پندرہ دن رہنے کا ارادہ نہ ہو تو کیا وہ مقام اس کا وطن اصلی ہو جائے گا؟
جواب: جی ہاں! اس صورت میں وہ جگہ جہاں اس نے شادی کی اگرچہ وہاں پندرہ دن رکنے کی نیت نہیں کی مقیم ہو گیا۔

سوال41: تو کیا آدمی کا سسرال بھی وطن اصلی ہوتا ہے؟
جواب: آدمی نے جہاں شادی کی اگر اس کے اہل یعنی بیوی بچے وہیں رہیں تو اس صورت میں یہ مقام وطن اصلی ہو گا، لیکن اگر وہ اپنے اہل کو وہاں سے مستقل لے گیا تو اب وہ جگہ اس کے لئے وطن اصلی نہیں رہے گی۔

سوال42: اگر کسی کا وطن اصلی مثلا کراچی تھا اور اس نے حیدرآباد کو اپنا وطن اصلی بنالیا تو کیا دونوں وطن اصلی ہوں گے؟
جواب: اگر کسی کا وطن اصلی کراچی تھا اور اب اس نے حیدرآباد کو وطن اصلی بنایا تو اگر کراچی میں اس کے بیوی بچے ہوں تو کراچی اور حیدرآباد دونوں وطن اصلی ہیں، اور اگر کراچی میں بیوی بچے نہیں اور کراچی کو مستقل چھوڑنے کی نیت ہو تو کراچی اب وطن اصلی

نہ رہا۔

سوال 43: اگر کوئی شخص کراچی سے حیدرآباد گیا اور وہاں پندرہ دن کی نیت کی پھر 20 دن بعد وہاں سے 20 دن کے لئے نوابشاہ چلا گیا تو کیا حیدرآباد اس کا وطن اقامت ہو گا؟
جواب: وطن اقامت دوسرے وطن اقامت کو باطل کر دیتا ہے، تو اگر حیدرآباد وطن اقامت تھا اور پھر وہاں سے نوابشاہ چلا تو حیدر آباد وطن اقامت نہ رہا۔

سوال 44: اگر کسی شخص کا وطن اقامت کراچی تھا اور پھر وہ ٹھٹہ 15 دن کے لئے گیا تو کیا کراچی وطن اقامت رہے گا حالانکہ کراچی سے ٹھٹہ مسافت سفر نہیں؟
جواب: وطن اقامت دوسرے وطن اقامت سے باطل ہو جاتا ہے چاہے ان دونوں کے درمیان مسافت سفر ہو یا نہ ہو، لہذا کراچی وطن اقامت تھا اور پھر ٹھٹہ 15 دن کے لئے گیا تو کراچی وطن اقامت نہ رہا اگرچہ ٹھٹہ مسافت سفر پر نہیں۔

سوال 45: ایک شخص کا وطن اصلی حیدرآباد ہے اور وہ کراچی میں جاب کرتا ہے اور مہینے بعد دو دن کے لئے حیدرآباد جاتا ہے تو اب کراچی اس کا وطن اصلی رہے گا یا نہیں؟
جواب: وطن اقامت سفر شرعی اور وطن اصلی سے بھی باطل ہو جاتا ہے، تو جب وہ کراچی سے حیدرآباد آجاتا ہے اور حیدرآباد اس کا وطن اصلی ہے تو کراچی اس کا وطن اقامت نہیں رہے گا، اب جب وہ واپس پندرہ دن رہنے کی نیت سے کراچی آئے گا تو کراچی اس کا وطن اقامت ہو جائے گا۔

سوال46: اگر کوئی شخص کوئٹہ سے ٹھٹہ جارہا ہے مگر اس کا گزر کراچی سے ہو گا اور کراچی اس کا وطن اصلی ہے تو ٹھٹہ میں وہ کس طرح نماز پڑھے گا؟
جواب: وطن اصلی میں آنے سے آدمی مقیم ہو جاتا ہے چاہے وہ وہاں قیام کی نیت سے آئے یا صرف وہاں سے گزر ہو جائے، لہذا کوئٹہ سے جب کراچی پہنچا تو مقیم ہو گیا اب وہاں سے ٹھٹہ کی مسافت دیکھی جائے گی جو کہ شرعی مسافت نہیں لہذا ٹھٹہ میں وہ پوری نماز ادا کرے گا۔

سوال47: ایک شخص کراچی سے حیدرآباد 20 دن کے لئے آگیا مگر کسی کام کے سلسلے میں اسے 5 دن کے لئے نوابشاہ جانا پڑا نوابشاہ سے وہ واپس حیدرآباد 10 دن کے لئے آگیا تو اب حیدرآباد میں کون سی نمازیں ادا کرے گا؟
جواب: جب وہ شخص کراچی سے حیدرآباد 20 دن کے ارادے سے آیا تو حیدرآباد اس کا وطن اقامت ہو گیا لیکن چونکہ وطن اقامت سفر شرعی سے ختم ہو جاتا ہے لہذا نوابشاہ سفر کرنے کے سبب حیدرآباد اس کا وطن اقامت نہیں رہا، اب جب وہ واپس حیدرآباد آیا اور اس کی پندرہ دن سے کم رہنے کی نیت تھی تو اب وہ مسافر ہو گا اور قصر نماز پڑھے گا۔

سوال48: عورت کا وطن اصلی لاہور تھا اور اب شادی کر کے کراچی آگئی تو اس کا وطن اصلی کون سا ہو گا؟
جواب: عورت شادی کر کے سسرال آجائے اور وہیں رہنے لگے تو سسرال اس کا وطن اصلی ہو جاتا ہے، میکا وطن اصلی نہیں رہتا، لہذا عورت شادی کر کے کراچی آگئی اور یہیں

رہنے گی تو لاہور اس کا وطن اصلی نہ رہا، کراچی وطن اصلی ہو گیا۔

سوال 49: اگر عورت عارضی طور پر سسرال جائے تو کیا حکم ہو گا؟
جواب: اگر عورت عارضی طور پر سسرال جائے یعنی میکے میں رہنا نہیں چھوڑا تو سسرال وطن اصلی نہیں بنے گا، یعنی جیسے ہی میکے پہنچے گی سفر ختم ہو جائے گا اور پوری نماز ادا کرنی ہو گی۔

سوال 50: کیا عورت بغیر محرم حج پر جا سکتی ہے؟
جواب: عورت بغیر محرم سفر شرعی نہیں کر سکتی بلکہ بیرون شہر تقریبا 32 کلومیٹر کا سفر کرنے سے بھی علما نے منع فرمایا ہے، لہذا حج کا سفر کرنے میں اس کو سفر شرعی کرنا پڑے تو اسے حج پر جانا واجب ہی نہیں بلکہ جائے گی تو گناہ گار ہو گی۔

سوال 51: کیا عورت نابالغ محرم کے ساتھ شرعی سفر کر سکتی ہے؟
جواب: عورت شوہر، عاقل بالغ محرم یا کم از کم قریب البلوغ یعنی 12 سال کے محرم کے ساتھ شرعی سفر کر سکتی ہے جبکہ محرم قابل اعتماد اور غیر فاسق ہو۔

سوال 52: چلتی ٹرین میں نماز کا وقت ہو جائے تو نماز کیسے ادا کریں؟
جواب: چلتی ٹرین میں فرض، وتر اور سنت فجر ادا کرنے سے نماز نہیں ہو گی، لہذا ٹرین کے رکنے کا انتظار کیا جائے، ہاں! اگر نماز کا وقت تنگ ہو جائے کہ اب ادا نہ کی تو قضا ہو جائے

گی تو اس صورت میں جیسے ممکن ہو پڑھ لی جائے اور بعد میں اس نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔

سوال 53: اگر چلتی ٹرین میں نماز پڑھ لی اور وقت کے اندر ہی ٹرین رک گئی تو کیا نماز اسی وقت میں پڑھنی ہو گی؟
جواب: چلتی ٹرین میں نماز پڑھنے کے بعد اگر وقت کے اندر ٹرین رکی تو اسی وقت نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی اور رکی ہوئی ٹرین میں نماز پڑھ لی تو نماز ہو گئی، اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب نہیں، البتہ نماز پڑھنے کے دوران اگر ٹرین نے تھوڑی سی بھی حرکت کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال 54: ٹرین رکی ہوئی ہو تو کیا فرض نماز نیچے اتر کر پڑھنا ضروری ہے؟
جواب: ٹرین رکی ہوئی ہو تو فرض نماز کے لئے نیچے اترنا ضروری نہیں، ٹرین کے اندر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن نماز کھڑے ہو کر قبلہ رخ ادا کرنی ہو گی اور اس نماز کو دوبارہ ادا کرنا واجب نہیں۔

سوال 55: کیا بس اور کار میں بھی فرض، وتر اور سنت فجر کا یہی مسئلہ ہے؟
جواب: جی ہاں! بس اور کار میں بھی فرض، وتر اور سنت فجر کے حوالے سے وہی تفصیل ہے جو اوپر بیان ہوئی۔

سوال56: ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کے حوالے سے کیا حکم ہے؟
جواب: ہوائی جہاز اگر ہوا میں ہے یا رن وے پر رکا ہوا ہے تو نماز ہو جائے گی، اور اگر رن وے پر چل رہا ہے تو فرض، وتر اور سنت فجر نہیں ہو گی، ہاں! اگر وقت تنگ ہے تو یہ نمازیں پڑھ لے اور بعد میں ان کو دوبارہ ادا کرنا فرض ہے۔

سوال57: اگر جہاز رن وے پر رکا ہوا تھا یا ہوا میں تھا اور فرض، وتر یا سنت فجر شروع کر دی اور نماز کے وقت میں گنجائش بھی تھی مگر دوران نماز جہاز رن سے چل پڑا یا ہوا سے نیچے زمین پر آ گیا تو اب نماز کا کیا ہو گا؟
جواب: اگر فرض، وتر یا سنت فجر پڑھنے کے دوران جہاز رن وے سے چل پڑا یا ہوا سے نیچے زمین پر آ گیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال58: کیا ہوائی جہاز میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنی ہو گی؟
جواب: ہوائی جہاز میں بھی کھڑے ہو کر قبلہ رخ نماز ادا کرنی ہو گی، اگر عملہ کھڑے ہو کر پڑھنے نہیں دیتا تو بیٹھ کر پڑھ لی جائے اور بعد میں اس نماز کا اعادہ کرنا واجب ہے۔

سوال59: سواری میں اگر پانی کا کوئی انتظام نہ ہو سکے تو نماز کس طرح پڑھی جائے؟
جواب: اگر پانی پر بالکل قدرت نہ ہو اور نماز کا وقت تنگ ہو جائے تو تیمم کر کے نماز ادا کر لی جائے۔

سوال60:اگر تیمم کے لئے بھی کوئی چیز نہ ملے تو کیا حکم ہے؟
جواب:اگر تیمم کے لئے بھی کوئی چیز نہ ہو تو نماز جیسی صورت بنالے اور بعد میں اس نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔

سوال 61: کشتی میں نماز کس طرح پڑھی جائے؟
جواب: کشتی میں نماز ادا کرنے کی مختلف صورتیں ہیں۔اگر کشتی چل رہی ہو اور اس سے اتر کر خشکی میں نماز پڑھنا ممکن ہو تو اتر کر پڑھنی ہوگی اور اگر زمین پر آگئی ہو تو کشتی کے اندر ہی پڑھ سکتا ہے مگر کھڑے ہو کر قبلہ رخ پڑھنی ہوگی،اس صورت میں نماز کا اعادہ واجب نہیں۔اور اگر کشتی کنارے پر ہے اور اتر کر خشکی میں پڑھ سکتا ہے تو اتر کر پڑھے اور اگر اترنا ممکن نہیں تو کشتی میں کھڑے ہو کر قبلہ رخ پڑھے۔اور اگر کشتی بیچ دریا میں لنگر ڈالے ہوئے ہے اور کھڑے ہو کر پڑھنے میں چکر آنے کا غالب گمان ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے اور اگر ایسا نہیں تو بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے۔

سوال62:اگر دوران نماز کشتی گھوم جائے تو نمازی کیا کرے؟
جواب:اگر دوران نماز کشتی گھوم جائے تو نمازی بھی گھوم کر قبلہ رخ ہو جائے،ہاں!اگر کشتی اتنی تیزی سے گھوم رہی ہو کہ قبلہ کو رخ نہ ہو سکے تو اس وقت نماز ادا نہ کرے،البتہ نماز کا وقت تنگ ہو تو جس طرح ممکن ہو پڑھ لے اور بعد میں اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال 63: گاڑی، بس اور کار میں نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: آدمی اپنے شہر کی آبادی سے باہر ہو جائے تو گاڑی، بس اور کار میں نفل پڑھ سکتا ہے اگرچہ مقیم ہو، لیکن سواری پر نفل کی صورت میں قبلہ رخ ہونا شرط نہیں بلکہ سواری جس طرف جارہی ہو اسی طرف رخ کرنا ہو گا، اگر اس طرف منہ نہ کیا تو نماز جائز نہیں، یہاں تک کہ نماز شروع کرتے وقت بھی یہاں قبلہ رخ ہونا شرط نہیں بلکہ سواری کے رخ کی طرف ہی رخ کر کے نماز شروع کرے۔ سواری میں نماز اشارے سے پڑھی جائے گی یعنی رکوع و سجود اشارے سے کرنے ہوں گے اور سجدہ کا اشارہ رکوع کے مقابلے میں نیچے کی طرف ہو۔

ماخذ

بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4
بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3
فتاوی اہلسنت (دار الافتاء اہلسنت ویب سائٹ)

الحمد للہ اب تک 42 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔ رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن والعلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14) درس سیرت

(15) پیارے نبی کے پیارے نام

(16)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)
(17)قواعد المیراث
(18)شان صدیق اکبر
(19)خلافت فاروق اعظم
(20)فیضان عثمان غنی
(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی
(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
(23)واقعہ کربلا(مختصر)
(24)عدت اور سوگ کے احکام
(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری
(27)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)
(28)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)
(29)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)
(30)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)
(31)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)
(32)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)
(33)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)
(34)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)

(35)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)

(36)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)

(37)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)

(38)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

(39)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

(40)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

(41)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)

(42)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 16)

نوٹ:ان کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس نمبر پر واٹس ایپ کریں 03333231223